40965 ـ میقات سے نہ گزرنے والے احرام کہاں سے باندھیں ؟

سوال

اگر محرم شخص معروف میقاتوں سے نہ گزرے تو وہ احرام کہاں سے باندھے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" اگر وہ ان میقات سے نہ گزرے تو وہ اپنے قریب ترین میقات کے برابر کو دیکھے (اور وہاں سے احرام باندھے) جب وہ یلملم اور قرن منازل کے درمیانی راستے سے گزرے تو وہ دیکھے کہ دونوں میں سے زیادہ قریب کونسا ہے اور جب وہ قریبی میقات کے برابر سے گزرے تو اس کے برابر سے احرام باندھ لے، اس کی دلیل عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ کی مندرجہ ذیل حدیث ہے:

اہل عراق عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس آئے اور کہنے لگے: اے امیر المؤمنین نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل نجد کے لیے قرن کو میقات مقرر کیا ہے، جو کہ ہمارے راستے سے ہٹ کر ہے - یعنی وہ ہمارے راستے سے دور اور ہٹ کر ہے - تو عمر رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے:

تم اپنے راستے میں اس کے برابر کو دیکھو.

تو عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے انہیں قرن منازل کا برابر دیکھ کر احرام باندھنے کا حکم دیا، صحیح بخاری میں اسی طرح بیان ہوا ہے.

اور عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے حکم میں یہ عظیم فائدہ ہے کہ جو لوگ ہوائی جہاز کے راستے سے آئیں اور وہ حج یا عمرہ کی نیت رکھتے ہوں تو وہ ان میقاتوں سے یا ان کے اوپر یا دائیں بائیں سے گزریں تو ان میقات کے برابر ہونے پر انہیں احرام باندھنا واجب ہے، اور ان کے لیے حلال نہیں کہ وہ احرام کو جدہ اترنے تك مؤخر کریں، جیسا کہ بہت سے لوگ کرتے ہیں، کیونکہ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر کیا ہے یہ اس کے خلاف ہے.

اور اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور جو کوئی اللہ تعالی کی حدود کو پھلانگے اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا الطلاق (1).

اور ایك مقام پر فرمان باری تعالی ہے:

اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کی حدود کو پھلانگے یہی لوگ ظالم ہیں البقرة (229).

لہذا انسان کو چاہیے کہ جب وہ فضائی راستے سے آئے اور وہ حج یا عمرہ کرنا چاہتا ہو تو ہوائی جہاز میں احرام باندھنے کے لیے تیار رہے، اور جب وہ سب سے پہلے میقات کے برابر سے گزرے تو اس پر احرام باندھنا واجب ہے، یعنی وہ حج یا عمرہ کی نیت کر لے، اور وہ اسے جدہ ائرپورٹ اترنے تك مؤخر مت کرے" انتہی .